

جمعرات، 15 اکتوبر، 2026

عورت فاؤنڈیشن اور اینڈنگ وائٹنس اکیسٹ و یمن اینڈ گریز الائنس

کا وہی خواتین کے عالمی دن پر خراج تحسین، حقوق کے تحفظ اور معاشی خود مختاری کے لیے موثر اقدامات کا مطالعہ



عورت فاؤنڈیشن

Balochistan Chapter



ERAW&G

Ending Violence Against Women & Girls

بنیادوں پر تشدد سے متاثرہ خواتین کے لیے محفوظ پناہ گاہوں، نفسیاتی و سماجی معاونت، قانونی مدد اور متعلقہ اداروں تک فوری رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ مقامی سطح پر خواتین کے تحفظ اور انصاف کے نظام کو مضبوط بنانے کے ساتھ خواتین کے خلاف تشدد کی روک تھام کے لیے مردوں، قبائلی و سماجی رہنماؤں، استاد اور مقامی کمیونیز کو بھی شامل کیا جائے۔ عورت فاؤنڈیشن اور الائنس نے عورت فاؤنڈیشن سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ وہی خواتین کے لیے تحفظ ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کیا جائے۔ خواتین کی ضروریات کے مطابق صفائی بنیادوں پر بجٹ سازی کو موثر بنایا جائے اور تمام متعلقہ محکموں، بالخصوص محکمہ خواتین کی ترقی، ذراعت، ترقی اسٹاک، صحت، تعلیم، سماجی بہبود اور مقامی حکومتوں کے درمیان مربوط حکمت عملی اپنایا جائے۔ وطنی سطح پر وہی خواتین کی نمائندگی کے ساتھ مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اور سرکاری منصوبوں کی پیش رفت کا باقاعدہ جائزہ لے کر نتائج عوام کے سامنے پیش کیے جائیں۔ دونوں اداروں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بلوچستان کی وہی خواتین کو مقامی حکومتوں، کسان تنظیموں، ترقیاتی کمپلیوں اور پالیسی سازی کے فورمز میں موثر نمائندگی دی جائے۔ ان کی ضروریات اور تجربات کو ترقیاتی منصوبوں میں شامل کیے بغیر پائیدار اور جامع ترقی کا ہدف حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ عورت فاؤنڈیشن بلوچستان اور ایوان جی الائنس نے کہا کہ وہی خواتین کی معاشی خود مختاری، سماجی تحفظ اور بنیادی حقوق کا احترام نہ صرف خواتین کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کا بلکہ خاندانوں کی خوشحالی، غذائی تحفظ، غربت میں کمی اور بلوچستان کی مجموعی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ آخر میں سولی سوسائٹی کے اداروں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ وہی خواتین کے حقوق، تحفظ، بااختیار بنانے اور صفائی مساوات کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ اور حکومت، سول سوسائٹی، نجی شعبے اور مقامی کمیونیز پر زور دیا کہ وہ مل کر ایسا ماحول پیدا کریں جہاں بلوچستان کی ہر وہی خاتون عزت، تحفظ، مساوی مواقع اور معاشی خود مختاری کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ وہی خواتین کی محنت کو تسلیم کرنا کافی نہیں، انہیں حقوق، وسائل، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا بھی ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔

محدود رسائی ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کرتی ہے۔ وہی خواتین کو زمین اور جائیداد کی ملکیت، وراثت میں حصہ، زرعی وسائل، قرضوں اور منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے میں بھی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان کے تیار کردہ زرعی اجناس، دستکاری اور دیگر مصنوعات کو مناسب قیمت اور مارکیٹ نہ ملنے کے باعث ان کی معاشی خود مختاری متاثر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ گھریلو تشدد، صنفی امتیاز، کم عمری کی شادی، نقل و حرکت پر پابندیاں اور فیصلہ سازی میں محدود شرکت جیسے مسائل بھی خواتین کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ عورت فاؤنڈیشن اور ایوان جی الائنس نے اس امر پر زور دیا کہ وہی خواتین کو محض لداو یا فوجی منصوبوں کے مستحقین کے طور پر دیکھنے کے بجائے انہیں ترقی کے عمل میں فعال شرکت دار، ہنرمند کاری، کاروباری شخصیات اور فیصلہ ساز تسلیم کیا جائے۔ ان کے مسائل کا پائیدار حل اسی صورت ممکن ہے جب حکومتی پالیسیوں، ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ سازی میں ان کی ضروریات اور ترجیحات کو مرکزی حیثیت دی جائے۔ عورت فاؤنڈیشن بلوچستان اور ایوان جی الائنس نے حکومت بلوچستان پر زور دیا کہ وہی خواتین کے لیے معیاری تعلیم، قومی و پیشہ ورانہ تربیت، بنیادی صحت، زچہ و بچہ کی نگہداشت، غذائیت، صحاف پالی اور محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے۔ خواتین کسانوں اور مال مویشی پالنے والی خواتین کو جدید زرعی تربیت، موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی ٹیکنالوجی، بہتر بیج، مویشیوں کی صحت سے متعلق خدمات اور پانی کے موثر استعمال کے طریقوں تک رسائی فراہم کی جائے۔ اداروں نے مطالبہ کیا کہ خواتین کو آسان شرائط پر بلا سود یا کم لاگت قرضوں، مالیاتی فوائد کی، ڈیجیٹل دستکاری، کاروباری تربیت اور آن لائن و مقامی منڈیوں تک رسائی فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنی زرعی پیداوار، دستکاری اور روایتی ہنر کو پائیدار کاروبار میں تبدیل کر سکیں۔ وہی خاتون میں خواتین کے لیے خصوصی کاروباری مراکز، مقامی مصنوعات کی نمائش و فروخت کے مواقع اور خواتین کی زیر قیادت کوآپریٹو اداروں کے قیام کی بھی حوصلہ افزائی کی جائے۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ وہی خواتین کے زمین اور وراثت کے حقوق کے تحفظ کے لیے قانونی آگاہی، مفت قانونی معاونت اور شکایات کے ازالے کا موثر نظام قائم کیا جائے۔ گھریلو تشدد اور دیگر صنفی

عورت فاؤنڈیشن اور اینڈنگ وائٹنس اکیسٹ و یمن اینڈ گریز الائنس (ایوان جی الائنس) کا وہی خواتین کے عالمی دن پر خراج تحسین، حقوق کے تحفظ اور معاشی خود مختاری کے لیے موثر اقدامات کا مطالعہ کوہ (اس کے شاخوں) عورت فاؤنڈیشن بلوچستان اور اینڈنگ وائٹنس اکیسٹ و یمن اینڈ گریز الائنس (ایوان جی الائنس) بلوچستان نے وہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر بلوچستان سمیت پاکستان بھر کی وہی خواتین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے وفاقی و صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہی خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار، زمین و جائیداد کے حقوق، مالی وسائل، جدید زرعی سہولیات اور فیصلہ سازی کے عمل میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے محسوس اور قابل عمل اقدامات کیے جائیں۔ 15 اکتوبر کو ہر سال وہی خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا مقصد ذراعت، خوراک کی پیداوار، وہی معیشت، خاندانوں کی کفالت اور معاشرتی ترقی میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں درپیش مسائل اور عدم مساوات کی نشاندہی کرنا ہے۔ یہ دن اس حقیقت کی یاد دلاتی بھی ہے کہ وہی خواتین کی محنت اور خدمات کے اعتراف کے ساتھ ان کے بنیادی حقوق، تحفظ اور ترقی کے مساوی مواقع یقینی بنانا ضروری ہے۔ بلوچستان میں وہی خواتین ذراعت، مال مویشیوں کی دیکھ بھال، دودھ اور دیگر زرعی مصنوعات کی تجارتی، خوراک کے ذخیرے، گھریلو دستکاری، قالین بافی، کرخانہ، پانی کے انتظام اور خاندانوں کی کفالت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ خواتین کی یہ خدمات نہ صرف وہی معیشت کو سہارا دیتی ہیں بلکہ مقامی ثقافت، روایتی ہنر اور خاندانی نظام کے تسلسل میں بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ اس کے باوجود ان کی بڑی تعداد کی محنت کو باقاعدہ معاشی قدر نہیں دی جاتی، جبکہ انہیں اپنی آمدنی، وسائل اور مستقبل سے متعلق فیصلوں میں بھی محدود اختیار حاصل ہوتا ہے۔ عورت فاؤنڈیشن اور ایوان جی الائنس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کی وہی خواتین کو غربت، ناخواندگی، صحت کی ناقص سہولیات، غذائی قلت، صاف پانی کی عدم دستیابی، خطی سٹری فاصلے، محدود روزگار، موسمیاتی تبدیلیوں، خشک سالی اور پانی کی کمی جیسے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ دور دراز علاقوں میں اسکولوں، بنیادی مراکز صحت، تربیتی اداروں اور مالیاتی خدمات تک